s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai
Lakhna, 1940

ایک یہ طریقہ بھی لکھا ہے کہ آدمی دونوں انگوٹھوں سے کانوں کے سوراخ بند کرے اور دونوں ہاتھوں کی چھوٹی اُنگلی اور اُسکے پاس والی اُنگلی سے مُنھ بند کرے۔ اور درمیانی انگلیوں سے ناک کے دونوں نتھنے بند کرے اور دونوں سبابہ سے آنکھوں کے کوئے اور گوشے کھینچے اور اس جگہ پر نظر ڈالے جو دونوں بھوؤں کے درمیان ہے فوراً پیشانی پر ایک قطرہ عرق کا ظاہر ہوگا اگر وہ قطرہ چوگوشیا اور پگھلا ہوا ہو تو سمجھیں کہ اسوقت دم خاکی چلتا ہے اور اگر آدھے چاند کی صورت کا ہوا اور اس میں سفیدی کی جھلک بھی ہو اور سختی اور سردی اُس میں محسوس ہو تو اُسکو آبی سمجھیں اور اگر سیاہ سخت ہوا اور اُس میں طرح طرح کے نقطہ ہوں تو بادی سمجھیں اور اگر تکونا نظر آئے اور نورانی ہو تو آتشی سمجھیں اور اگر کسی قسم کا قطرہ ظاہر نہ ہو تو اکاسی جانیں۔

قاعدہ۔ آبی اور خاکی سانس کے چلتے وقت جمالی کام کرنا مثلاً تعلیم۔ خیرات۔ پیر کا دیکھنا اُستاد کی زیارت کرنا۔ عبادت وغیرہ۔ شہر یا گھر مین داخل ہونا۔ یا نقل وتحویل کے کام۔ دوسری جگہ کا سفر۔ خرید وفروخت زہروں کا علاج معالجہ۔ یا آسمانی نحوستوں کی تدبیر یعنی اپاؤ۔ دوستی کا عہد۔ کسی دوا یا گھاس کا جنگل سے حاصل کرنا۔ اعمال کیمیائی کرنا۔ یا جوگ کے اعمال وغیرہ کرنا بہتر ہیں۔ اور اسی طرح آتشی اور بادی سانس کی روانی میں جلالی کام مثلاً کسی سے جنگ کرنا۔ کسی ولایت کا فتح کرنا۔ کھانا۔ مجامعت کرنا۔ غسل کرنا۔ قید خانہ میں بھیجنا۔ کسی کو کسی کام سے روکنا۔ بغض کے عمل کرنا وغیرہ مناسب ہیں۔ مگر آکاسی سانس کے وقت کوئی کام نہ کرنا چاہیئے۔

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0030
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG